پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

ای۔میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات،، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی-400001

فون:0502 2266 22 91 فیکس:22660358 22 91

4دسمبر 2020

ڈیولپمینٹل اور ریگولیٹری پالیسیوں پر بیان
(ترقی اور اصولوں پر مبنی حکمت عملی پر بیان)

یہ اسٹیٹمنٹ مختلف ڈیولپمینٹل اور ریگولیٹری پالیسی اقدامات پیش کرتا ہے(i) معیشت سے جڑے کچھ سیکٹرس جن کا تعلق دوسرے سیکٹرس سے بھی ہو کے لئے لکوئیڈٹی کی مدد بڑھانا (ii) مالیاتی بازاروں کو گہرا کرنا (iii) ریگولیٹری قدموں کے ذریعہ بینکوں اور این بی ایف سی ز میں پونجی کو محفوظ رکھنا (iv) آڈٹ کے ذریعہ نگرانی کو مضبوط کرنا (v) بیرونی تجارت کو ایکسپورٹرس کے لئے ان کی تجارت کو آسان بنانے کے ذریعہ سہولت پہونچانا ،اور (vi) ادائیگی نظام خدمات کو اپ گریڈ (بہتر) کرنا، مالیاتی شمولیت اور کسٹمر سروس کو بہتر کرنا۔

I- سرگرمیوں کی بحالی کے لئے لکوئیڈٹی اقدامات

1-آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او۔ سیکٹرس اور سینرجی کا ای سی ایل جی ایس 2.0 کے ساتھ پھیلاؤ:

کچھ مخصوص سیکٹرس میں سرگرمیوں کی بحالی کے لئے لکوئیڈٹی اقدامات پر توجہ بڑھانے کے نظریہ کے ساتھ ان کی گروتھ کو بڑھانا، یہ سیکٹرس دونوں طرح کے ہیں پچھڑے و ترقی یافتہ سے لنکیج اور گروتھ پر کئی طرح سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ آر بی آئی نے اعلان کیا تھا 9/اکتوبر 2020 کو ٹیپ اسکیم پر ٹی ایل ٹی آر او یہ 31/ مارچ 2021 تک موجود رہے گا اس کے مطابق طے کیا گیا تھا کہ تین سال کی مدت کے لئے اس پر فلوٹنگ ریٹ ، پالیسی ریپوریٹ سے لنکڈ ہوگا اس کے لئے ایک لاکھ کروڑ روپیہ مختص کئے گئے ہیں اسکیم کی کامیابی پر غور کر کے یہ رقم بڑھائی بھی جاسکتی ہے۔ ''آتم نربھر بھارت'' کے حصہ کے طور پر پیکیج 3.0، کا 12/نومبر 2020 کو اعلان کیا گیا تھا، مرکزی حکومت نے ''ایمرجنسی کریڈٹ لائن گارنٹی اسکیم 2.0 (ایل سی ایل جی ایس 2.0) شروع کی ہے اس کے تحت 3 لاکھ کروڑ روپیہ موجودہ ای سی ایل جی ایس 1.0 کو توسیع دی گئی تا کہ 100% فی صد گارنٹیڈ کولیٹرل (تھرڈ پارٹی) فری اضافی کریڈٹ ''آر بی آئی کی کامتھ کمیٹی'' کے ذریعہ پہونچائے گئے 26 دباؤ والے سیکٹرس کی اینٹیٹیز میں استعمال کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ ہیلتھ کیئر سیکٹر کو 50 کروڑ روپیہ سے بڑھا کر 29/فروری 2020 تک 500 کروڑ روپیہ کریڈٹ آؤٹ اسٹینڈنگ کے ساتھ دیئے گئے۔ اس کے مطابق 5 سیکٹرس کے لئے 21/اکتوبر 2020 کو اس اسکیم کے تحت اعلان کیا گیا۔ اب یہ تجویز کیا جاتا ہے کو ''کامتھ کمیٹی'' کے ذریعہ پہونچائے گئے 26 دباؤ والے سیکٹرس کو ان سیکٹرس کے دائرہ میں، جو آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او کے تحت اہل ہیں، لایا جائے۔ بینکوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اسکیم کا فائدہ اٹھائیں آر بی آئی کے فنڈ سے جو آن ٹیپ ٹی ایل ٹی آر او کے تحت رکھا گیا ہے۔ اور گارنٹی حاصل کریں ای سی ایل جی ایس 2.0 کے تحت تا کہ وہ دباؤ والے سیکٹرس کو کریڈٹ سپورٹ دے سکیں۔ بینکوں کے ذریعہ اس اسکیم کے تحت

حاصل لکویڈٹی کا استعمال کارپوریٹ بانڈس میں، کمرشیل پیپرس اور نان کنورٹیبل ڈبینچرس جو مخصوص سیکٹرس کی اینٹیٹیز کے ذریعہ جاری کئے جاتے ہیں میں کرنا چاہئے ان کو اپنے آؤٹ اسٹینڈنگ لیول سے زیادہ بچی رقم ایسے انسٹرومینٹس جو 30 ستمبر پر تھے انویسٹ کر دینا چاہئے۔ اسکیم کے تحت حاصل لکویڈٹی کا استعمال بینک لون اور ان سیکٹرس کو دیئے گئے پیشگی رقم میں کر دینا چاہئے۔ اس سہولت کے تحت بینکوں کے ذریعہ کیا گیا انویسٹمنٹ ''میچورٹی کے لئے'' کی حیثیت میں کلاسیفائیڈ کیا جائے گا۔ کل انویسٹمنٹ کا 25% فی صد سے اوپر انویسٹمنٹ ''ایچ ٹی ایم'' پورٹ فولیو میں شامل کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت سبھی ایکسپوزرس لارج ایکسپوزرفریم ورک کے تحت حساب سے مستثنیٰ مانے جائیں گے۔

2. علاقائی دیہی بینکوں کے لئے زیادہ اثر دار لکویڈٹی مینجمنٹ کی سہولت دینا:

علاقائی دیہی بینکوں (آر آر بی ز) کو موجودہ وقت میں ریزروبینک کی لکویڈٹی کھڑکیوں تک پہونچنے کی اجازت نہیں ہے (آر بی ٹی ان دیہی بینکوں کو لکویڈٹی فراہم نہیں کرتا ہے) اور نہ ہی ان کو منی مارکیٹ میں شرکت کی اجازت ہے۔ اب دو نئے طریقہ کا اس مسئلہ کو خطاب کرنے کے لئے کچھ تجاویز پیش ہیں۔ (i) مقابلہ جاتی شرح پر آر آر بی ز کے ذریعہ مزید بہتر لکویڈٹی مینجمنٹ کی سہولت دینے کے لئے یہ طے کیا گیا ہے کہ ایل اے ایف اور ایم ایس ایف (لکویڈٹی ایڈجسٹمنٹ فیسلیٹی اور مارجنل اسٹینڈنگ فیسلیٹی) کا دائرہ آر آر بی ز تک بڑھا دیا جائے۔ (ii) یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ آر آر بی ز کو منی مارکیٹ کال/نوٹس، دونوں میں بارووراور لینڈر (قرض لینے والا اور قرض دینے والا) کی حیثیت سے شرکت کی اجازت دی جائے۔ اس سے متعلق تفصیلی ہدایات بہت جلد جاری کر دی جائیں گی۔

II. ریگولیشن اور سپروزن:

کووڈ۔19 مہلک وبا کے پھیلنے کے وقت سے ہی ریزروبینک کا ریگولیٹری ردعمل اس پر فوکس رہا کہ قرضداروں کی طرف سے قرض کی ادائیگی پر جو اثر پڑا ہے اس کو کم کیا جائے بارووراینٹیٹیز (قرضدار ادارے) کے دباؤ کے لئے یقینی ریزولیوشن مہیا کرایا جائے اور معیشت میں کریڈٹ فلو کی سہولت دی جائے جب کہ مالیاتی استحکام کے لئے ضروری قدموں پر بھی نظر رکھی جائے۔ اسی کو بڑھاتے ہوئے مندرجہ ذیل اقدامات (طریقوں) کا اعلان کیا جا رہا ہے۔

3: بینکوں کے ذریعہ ڈویڈینڈ کی تقسیم:

کووڈ۔19 سے جڑے معاشی صدمات کو دھیان میں رکھتے ہوئے یہ اعلان کیا گیا تھا اپریل 2020 میں کہ شیڈولڈ کمرشیل بینکیں اور کوآپریٹیو بینکیں 31/مارچ 2020 کو ختم ہوئے مالی سال سے متعلق نفع میں سے اگلی ہدایات تک ڈویڈینڈ نہیں بانٹ سکیں گی۔ اس کے بارے میں 30 ستمبر 2020 کو ختم ہوئی سہ ماہی میں بینکوں کے مالیاتی نتائج کی بنیاد پر دوبارہ تعین کیا جائے گا۔ کووڈ۔19 پر غیر یقینی حالت اور سخت ہونے اور لگاتار دباؤ کے تناظر میں یہ اشد ضروری ہے کہ بینکیں مسلسل اپنی پونجی کو محفوظ رکھتے ہوئے معیشت کو سپورٹ کریں اور نقصانات کو جذب کریں، اگر کوئی ہوں، بینک بیلنس شیٹ کو مزید مضبوطی دینے اور ساتھ ہی ساتھ رئیل (حقیقی) اکنامی کے لئے سپورٹنگ لینڈنگ کے لئے یہ طے کیا گیا ہے، غور کرتے ہوئے کہ شیڈولڈ کمرشیل بینکیں اور کوآپریٹیو بینکیں، مالیاتی سال 20-2019 سے متعلق پرافٹ (نفع) سے کسی طرح کے ڈویڈینڈ کی تقسیم نہیں کریں گی۔ مندرجہ بالا طریقہ پر رہنما خطوط (گائیڈ لائنس) جلد ہی جاری کر دی جائیں گی۔

4: این بی ایف سی کے لئے ڈویڈینڈ تقسیم کی پالیسی:

بینکوں سے مختلف، موجودہ وقت میں این بی ایف سی ز کے ذریعہ ڈویڈینڈ تقسیم کے بارے میں کوئی بھی گائیڈ لائنس نہیں ہیں۔ مالیاتی نظام میں این بی ایف سی ز کی اہمیت بڑھ رہی ہے اور مختلف سیگمینٹس (قطعہ) کے ساتھ باہمی بڑھتے ہوئے رشتوں کے مدنظر، یہ طے کیا گیا ہے کہ این بی ایف سی ز کے ذریعہ ڈویڈینڈ تقسیم کے بارے میں گائیڈ لائنس بنائی جائیں۔ مختلف کٹیگری کی این بی ایف سی ز کو پیمانوں کے سانچہ کے حساب سے

ڈویڈینڈ کی تقسیم کی ان کی جسامت، کام کے طریقہ کے حساب کی شرط کے ساتھ اجازت دی جائے گی۔ اس سے متعلقہ ڈرافٹ سرکلر عوام کے تبصرہ کے لئے جلد جاری کیا جائے گا۔

5- این بی ایف سی ز کے لئے مرتبہ کی بنیاد پر مباحثہ پیپر:

این بی ایف سی ز کا کریڈٹ ثالثی کا اضافی ذریعہ کی حیثیت سے تعاون (مدد)، بینکوں کی طرح ہی جانا جاتا ہے این بی ایف سی سیکٹر کو گورن (قانونی انتظام) ریگولیٹری طریقہ سے ہی کیا جاتا ہے اس کو اس طرح سے بنایا گیا ہے کہ تناسبی اصول کی بالادستی بنی رہے جیسے ریگولیٹری طریقۂ کار سے سانچہ کے ذریعہ اس سیکٹر میں مناسب آپریشنل لچک موجود رہے۔ پھر بھی کچھ سالوں سے ان میں بہت تیزی سے نشوونما ہوئی ہے جس سے این بی ایف سی سیکٹر کا حجم اور آپسی جڑاؤ میں بہت اضافہ ہوا ہے ہاں، اس لئے این بی ایف سی ز میں بدلتے ہوئے خطرات کے ساتھ پروفائل میں تبدیلی کی وجہ سے ریگولیٹری فریم ورک پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ مرتبہ کی بنیاد پر ریگولیٹری رسائی کو این بی ایف سی ز کے منظم خطرات کے ساتھ لنک (جوڑ) کر دیا جائے یہی ایک راستہ دکھتا ہے۔ یہ طے کیا گیا ہے کہ ان کے اسٹیک ہولڈرس (حصہ داروں) کے ساتھ مشورہ کر کے ریگولیٹری فریم ورک میں سدھار کر کے اس کو حتمی بنایا جائے۔ عوامی تبصرہ کے لئے 15 رجنوری 2021 تک اس سے متعلق باہمی بات چیت کا پیپر جاری کر دیا جائے گا۔

:6 نگرانی شدہ اداروں کے آڈٹ سسٹم کو مضبوط کرنا: (i) بڑی شہری کوآپریٹیو بینکوں اور این بی ایف سی ز جنھوں نے خطرات کی بنیاد پر اندرونی آڈٹ اختیار کیا ہے پر گائیڈ لائنس کا اجراء، (ii) کمرشیل بینکوں، شہری کوآپریٹیو بینکوں اور این بی ایف سی ز کے لئے اسٹیچوٹری آڈیٹرس کی تقرری پر گائیں لائنس پر ہم آہنگی۔

ابھی کچھ وقت پہلے ہمارے دفاعی میکنزم کی تین لائنوں میں کمزوری کی وجہ ثابت ہوئی کچھ بینکوں، اور این بی ایف سی ز کو ان کی وجہ سے بہت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ہمارے پاس دفاعی لائنیں تین ہیں (i) تجارتی یونٹ خود (ii) رسک مینجمنٹ اور اس پر ان کی تعمیل و (iii) اندرونی محاسبہ (انٹرنل آڈٹ)، اس لئے آر بی آئی کے ساتھ تسلط کا رویہ نگرانی شدہ اینٹیٹیز (اداروں) میں گورنینس (حکمرانی) اور یقین دہانی والے کام کو مضبوطی دینے پر پوری توجہ دینا ہمارا مقصد ہونا چاہئے۔ آر بی آئی میں نگرانی والے سبھی طریقوں میں آپسی تال میل (اتحاد) ہمارا ہدف ہے اس لئے آر بی آئی نے کمرشیل بینکوں کی طرز پر شہری کوآپریٹیو بینکوں اور این بی ایف سی ز کی نگرانی کے لئے ایک ''معیار'' بنایا ہے اندرونی آوٹ فنکشن، دفاعی معاملات کی تیسری لائن شہری کوآپریٹیو بینکوں اور این بی ایف سی ز مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ خطرات کی بنیاد پر اندرونی آڈٹ (آر بی آئی اے) کمرشیل بینکوں کے لئے آر بی آئی نے 2002 میں بنایا تھا۔ اب یہ طے کیا گیا ہے بڑی شہری کوآپریٹیو بینکوں اور این بی ایف سی ز کے لئے خطرات کی بنیاد پر اندرزونی آڈٹ اختیار کرنے پر گائیڈ لائنس جاری کی جائیں۔ یہ ان کو آزادانہ طور پر خطرات پر توجہ والا اندرونی آڈٹ سسٹم تشکیل دینے کے قابل کر دے گا۔

جب کہ باہری اسٹیچوٹری آڈیٹرس نگرانی شدہ ادارہ کے اندرونی میکنزم کے باہر رہتے ہیں اس لئے ان کو اکثر دفاع کی چوتھی لائن کہا جاتا ہے لیکن بہت اہم رول ہوتا ہے، بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1949 میں حالیہ ترمیم نے ریزرو بینک کو شہری کوآپریٹیو بینکوں میں اسٹیچوٹری آڈیٹرس کے تقرر کے لئے کچھ اضافی ذمہ داریاں دے دی ہیں۔ یہ بھی اس سمت ایک اشارہ ہے۔ لہٰذا یہ طے کیا گیا ہے کہ کمرشیل بینکوں، شہری کوآپریٹیو بینکوں، این بی ایف سی ز کے لئے اسٹیچوٹری آڈیٹرس کی تقرری کے لئے گائیڈ لائنس میں ہم آہنگی رکھی جائے۔ نئی گائیڈ لائنس نگرانی شدہ (ایس ای) اینٹیٹیز کو اپنی ضرورت کے حساب سے صحیح وقت، شفافیت اور اثر دار طریقہ سے آڈٹ فرموں کے انتخاب کے قابل بنا دیں گی۔ اس سے امید کی جاتی ہے

کہ ایس ای ز کی مالیاتی رپورٹنگ کی کوالٹی کافی بہتر ہو جائیں گی۔ اس سے متعلق گائیڈ لائنس بہت جلد جاری کی جائیں گی۔

7: ڈیجیٹل پیمنٹ سیکوریٹی کنٹرولس:

ہندوستان میں ڈیجیٹل پیمنٹ نظاموں کے ذریعہ نمایاں اہمیت کو دیکھتے ہوئے آر بی آئی اس کے سیکوریٹی کنٹرولس کو سب سے زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ اب یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ آر بی آئی (ڈیجیٹل پیمنٹ سیکورٹی کنٹرول) ڈائرکیشنس، 2002، ریگولیٹیڈ اینٹیٹیز کے لئے ایک مضبوط گورنینس اسٹرکچر تیار کرے ایسے نظاموں کے لئے اور سبھی چینلس جیسے انٹرنیٹ، موبائل بینکنگ، کارڈ پیمنٹس اور دیگر طریقۂ کار کے لئے کامن مینیمم اسٹینڈرس آف سیکوریٹی کنٹرولس پر عمل کرایا جاسکے۔

8: مالیاتی خواندگی اور تعلیم:

مجموعی گروتھ کو تقویت پہونچانا، مالیاتی شمولیت اور گہرائی تک لے جانا، اور صارف کے تحفظ کے لئے مالیاتی خواندگی کو بڑھانا، ان سب کو دھیان میں رکھتے ہوئے آر بی آئی نے 2017 میں ایک پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا تھا اس میں کچھ چنندہ بینکیں، اور غیر سرکاری ادارے (این جی اوز) شامل کئے تھے تاکہ وہ ملک کے 80 بلاکوں میں جماعتوں (کمیونٹی) کی رہنمائی میں مالیاتی خواندگی کو نئے انداز میں پھیلانے کے لئے سینٹرس فار فائینینشیل لٹریسی قائم کریں۔ اس پروجیکٹ کو قبائلی علاقوں/ معاشی طور پر کمزور علاقوں میں 20 مزید بلاکوں میں 2019 میں توسیع دی گئی تھی اس سے حاصل تجربات کی بنیاد پر، اسٹیک ہولڈرس (بینکیں اور این جی او) سے حاصل فیڈ بیک اور زمینی لوگوں تک مالیاتی خواندگی کو اچھے ڈھنگ سے بڑھانے کی بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ 2024 مارچ تک دھیرے دھیرے طریقہ سے ملک کے ہر بلاک میں سی ایل ایف (سینٹرس فار فائینینشیل لٹریسی) کی پہونچ بڑھائی جائے۔ اسٹیک ہولڈرس کے لئے ضروری گائیڈ لائنس بہت جلد جاری کی جائیں گی۔

9: بینکوں میں شکایت ازالہ طریقِ کار:

ریزروبینک کے ذریعہ قائم کیا گیا لوک پال طریق کار ایک نئی طرح کا شکایت ازالہ طریق کار ہے۔ بینکوں میں اندرونی شکایت ازالہ طریق کار کی تاثیر کو بڑھانے اور مضبوط کرنے کے پیش نظر، یہ طے کیا گیا ہے کہ یہاں ایک جامع فریم ورک رکھا جائے جو بینکوں کے ذریعہ صارفین کی شکایتوں کو پوری طرح سے آشکارا کرنے پر مشتمل ہو، بینکوں سے کسٹمر کی شکایات کے ازالہ کی کاسٹ کو ریکور کرنے میں کوئی مالی متحرک نہ ہو۔ جن کی شکائتیں بہت زیادہ ہونے لگیں تو شکایت ازالہ طریق کار پر از سر نو غور کیا جائے اور ایسی بینکوں کے خلاف نگرانی کارروائی کی جائے جو اپنے اس میکنزم کو سدھارنے میں کامیاب نہ ہو سکیں ایک وقت مقررہ کے اندر جنوری 2021 تک یہ فریم ورک سامنے آجائے گا۔

III- مالیاتی بازاروں کو مضبوط بنانا:

10: ''کریڈٹ کی غفلت سے ادلا بدلی'' (کریڈٹ ڈیفالٹ سوئپس) (سی ڈی ایس) پر نظر ثانی:

کریڈٹ ڈیفالٹ سوئپس کے لئے بازار کو بڑھاوا دینا کارپوریٹ بانڈس کے لئے ترقی پذیر بازار کی نشو ونما، خاص طور سے کم ریٹ والے بانڈس کے اجراء کے لئے، ضروری اور اہم ہے۔ سی ڈی ایس سے متعلق گائیڈ لائنس جنوری 2013 میں جاری کی گئی تھیں۔ ہم کو مارکیٹ شراکت داروں سے سیلرس اور کچھ دوسری مجبوری میں اٹھائے گئے قدموں کے تحفظ کی بنیاد کو مزید وسعت دینے کے بارے میں فیڈ بیک مل رہا ہے۔ باہمی طور پر جالی سے گزر (بائیلٹرل نیٹنگ) کے لئے قانون پاس ہونے سے یہ امید کی جاتی ہے کہ سی ڈی ایس مارکیٹ کو اس سے ابھار ملے گا۔ اس کے مطابق، یہ طے کیا گیا ہے کہ سی ڈی ایس کے لئے گائیڈ لائنس کی نظر ثانی کی جائے۔

11: ڈیریویٹوز کے لئے قابل فہم گائیڈ لائنس پر نظر ثانی:

نومبر 2011 میں ڈیریوٹیوز پر جاری گائیڈ لائنس جو کسٹمر کی مناسبت اور موزونیت کے متعلق ریگولیٹری ضروریات پر مشتمل ہیں، گورنینس انتظام

اور رسک مینجمنٹ او ٹی سی ڈیریویٹیوز لین دین شیٹ کیئے گئے ہیں بین الاقوامی معیار پر کھرے اترتے ہوئے اور انٹریسٹ ریٹ و کرنسی و ڈیریوٹیوز سے متعلق ریگولیشنس میں حالیہ تبدیلی، کو دیکھتے ہوئے موجودہ گائیڈ لائنس پر دوبارہ غور کیا گیا ہے۔نئ گائیڈ لائنس میں ڈیریوٹیوز مارکیٹ میں رسائی کو بڑھاوا دیا گیا ہے جب کہ گورنینس نے اونچے معیار کی یقین دہانی کرائی گئی ہے ۔ اور مارکیٹ بنانے والوں کے ذریعہ او ٹی سی ڈیریوٹیو بزنس کے طور طریقوں کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ڈرافٹ ڈائریکشنس آج جاری کیئے جارہے ہیں۔

12: **منی مارکیٹ ہدایات پر قابل فہم غور:**

جیسا کہ 6/جون 2019 کو ''ڈیولپمینٹل اور ریگولیٹری پالیسیوں کے اسٹیٹمنٹ'' میں اعلان کیا گیا تھا، منی مارکیٹ انسٹرومینٹس بشمول کال منی، کمرشیل پیپر، سرٹیفکٹ آف ڈپازٹس اور دیگر ڈیبٹ انسٹرومنٹس جن کی اصلی میچوریٹی ایک سال سے کم والی ہے پر موجودہ ہدایات پر بہتر طریقہ سے غور کیا گیا اور اس نظریہ کے ساتھ اس کو معقول بنایا گیا، تاکہ اجراء کرنے والے، سرمایہ لگانے والے اور دیگر شراکت داروں کے لیئے سبھی پروڈکٹس میں یکسانیت لانے کے نظریہ سے معقول بنائے گئے ہیں۔ اس کے مطابق، کال منی، نوٹس، اور ٹرم منی مارکیٹ، سرٹیفکٹ آف ڈپازٹس، کمرشیل پیپرس (سی پی) اور غیر تبدیلی والے ڈبینچرس (این سی ڈی) جن کی اصلی میچورٹی ایک سال سے کم ہو پر ڈرافٹ ڈائریکشنس کے تین سیٹ عوام کے فیڈ بیک کے لیئے آج شائع کے لیئے بھیجے جارہے ہیں۔

IV- **بیرونی تجارت، سہولیات:**

موجودہ وقت میں، ریزرو بینک نے بیرونی تجارت سے متعلق بہت سے اقدامات کا اعلان کیا ہے تا کہ ملک کے ایکسپورٹ کو مقابلہ جاتی طور پر بڑھایا جاسکے، اور کووڈ۔19 مہلک وبا سے ایکسپورٹس اور امپورٹس کے سامنے آئی چنوتیوں کا مقابلہ کرنے میں مدد ملے۔ ان کوششوں کو مسلسل کرتے ہوئے ، یہ طے کیا گیا ہے کہ کچھ ایکسپورٹ ٹرانزیکشن (لین دین) کو گورن کرنے والی موجودہ پالیسیوں کو مزید آسان بنانے کا اعلان کیا جائے۔ یہ اقدامات اتھرائزڈ ڈیلر بینکوں (اے ڈی ز) کو مزید اختیارات دیئے جائیں تاکہ منظوری کی پراسیس (طریقوں) جلدی کیا جاسکے اس طرح سے تجارت کرنے کو اور آسان بنا دیا جائے گا۔

13: **شپنگ دستاویز کو براہ راست بھیجنا:**

ابھی اے ڈی کٹیگری۔I بینکوں کو اجازت ہے کہ وہ ایسے معاملات جہاں ایکسپورٹر نے شپنگ دستاویز (ڈاکومینٹس) براہ راست مرسل الیہہ (جس کو مال بھیجا گیا) یا اس کے ایجنٹ کو بھیجے ہیں، اگر رقم فی ایکسپورٹ شپمنٹ 1.0 ملین یو۔ایس ڈالر یا اس کے برابر ہے کو باضابطہ بنا سکتے ہیں۔ یہ طے کیا گیا ہے کہ مونیٹری سیلنگ (مالیاتی روک) کو ہٹا دیا جائے تا کہ A-D بینکیں ایسے معاملات، جہاں ایکسپورٹ شپمنٹ کی ویلو (حیثیت) کچھ بھی ہو اور ایکسپورٹ کا مال حاصل کر لیا گیا ہو، کو باضابطہ بنا سکتے ہیں (ریگولیرائز کر سکتے ہیں)۔

14: **غیر حصولی ایکسپورٹ بلوں کو ''رائٹ آف'' (قلمزن کر دینا) کر دینا:**

موجودہ وقت میں اے ڈی بینکس کو اجازت ہے کہ وہ ایک مخصوص لمٹ کے غیر حصولی ایکسپورٹ بلوں کو''رائٹ آف'' (کینسل) کر سکتے ہیں اس لمٹ سے زیادہ کے بلوں کی منظوری کے لیئے ریزرو بینک تک رسائی کرنا پڑتی ہے۔ غیر حصولی ایکسپورٹ بلوں کو رائٹ آف کے اختیار کا موجودہ طریق پر غور کیا گیا اس نظریہ کے ساتھ طریقۂ کار کو مزید آسان بنایا جائے، اس منظوری حاصل کرنے میں لگنے والے وقت کو کم کرنے، اور اس طرح ریگولیٹری کاسٹ کو کم کرنے کو بھی آسان بنایا جائے۔لہٰذا یہ طے کیا گیا کہ اے۔ڈی بینکس کو''رائٹ آف'' کرنے کا اختیار دے دیا جائے کہ وہ مخصوص حالات میں بغیر کسی لمٹ کے کسی بھی ویلو کے ایکسپورٹ بل کو کینسل کر سکیں۔ مثلاً معاملات او ورسیز خریدار دیوالیہ ہو گیا یا ایکسپورٹ مال کا سیٹلمنٹ جو حاصل ہونا ہے، ہندوستانی سفارت خانہ، اسی طرح کی آرگنائزیشن (ادارہ)، فارن چیمبر آف کامرس یا اگر سامان

(گڈس) پورٹ/کسٹم/ہیلتھ اتھارٹیز امپورٹنگ ملک کی، کے ذریعہ خراب ہوگئی ہیں۔مزید یہ کہ اے ڈی بینک کو اجازت دی جائے گی کہ وہ ایسی ''رائٹ آف'' درخواستوں کو اپنے طور پر نپٹائیں اگرڈاکومینس براہ راست ایکسپورٹر کے ذریعہ بھیجے گئے تھے۔

15- ایکسپورٹ حصولیابی کو امپورٹ واجب الادا سے طے کرنا:

یہ طے کیا گیا ہے کہ اے۔ڈی بینکوں کو اجازت دی جائے کہ وہ ہندوستانی کمپنیوں کو اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں کہ وہ کمپنیاں اپنے اوورسیز گروپ/ایسوسی ایٹ کمپنیوں کے ساتھ اپنی اشیاء اور سروسز سے متعلق ایکسپورٹ حصولیابی کو امپورٹ واجب الادا سے نبٹا سکتے ہیں (سیٹ آف کرسکتے ہیں) وہ یہ نبٹان نیٹ کی بنیاد یا گروس کی بنیاد پر سینٹر یلائزڈ انتظام یا دوسرے طریقہ کے ذریعہ کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ ایسی درخواستیں اے۔ڈی بینکوں کے ذریعہ مان لی جائیں گروہ اوورسیز خریدار/سپلائر ایک ہی ہوں اور ان کو قانونی طور پر عمل پیرا کنٹریکٹ/ایگریمنٹ کی پشت پناہی حاصل ہو بشرطیکہ یہ سمجھوتہ فارن ٹریڈ پالیسی کے تحت ہوں۔ایسے نیٹ آف کو اجازت دی جاسکتی ہے اس وقت جب کہ ایکسپورٹ اور امپورٹ معاملہ ایک ہی کلینڈر سال میں کئے گئے ہوں۔

16: ایکسپورٹ پروسیڈس (مال) کی واپسی (ریفنڈ):

ابھی، اگر ایکسپورٹ ہوئے سامان کو اوورسیز امپورٹر اس کی خراب کوالٹی کی وجہ سے واپس کرنا چاہتا ہے تو اے۔ڈی بینک جس نے ایکسپورٹ سامان حاصل کیا تھا، کے ذریعہ واپسی کی اجازت دے دیتا ہے بشرطیکہ سامان کو دوبارہ امپورٹ کیا جائے اس پر غور کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا ہے کہ اے۔ڈی بینکوں کو اجازت ہے کہ وہ مال واپسی کی درخواست پر بغیر اس کو امپورٹ پر زور دینے کے، غور کرسکتے ہیں۔ایسا مال فطری طور پر خراب/برباد ہونے والا ہے یا نیلام/تلف کردیا گیا تھا پورٹ/کسٹم/ہیلتھ اتھارٹیز/کسی دوسری مختار/منسوب ایجنسی کے ذریعہ امپورٹنگ ملک میں اس شرط کے ساتھ کہ دستاویزی ثبوت پیش کئے گئے ہوں۔

V- ادائیگی اور تصفیہ کا نظام (پیمنٹ اور سیٹلمنٹ سسٹمس):

17: ہفتہ کے سبھی دنوں میں ادائیگی نظاموں کی سبھی سیٹلمنٹ فائلوں کی پوسٹنگ کرنا:

ابھی پیمنٹ سسٹمس کی سیٹلمنٹ فائلوں کی پوسٹنگ کی سہولت، اتھرائزڈ پیمنٹ سسٹم آپریٹروں کے ذریعہ ریزروبینک کو آر ٹی جی ایس کے کام کے دنوں میں ہوتی ہے۔اب ای۔کبیر کی وجہ سے (آر بی آئی کا کوربینکنگ سسٹم) چوبیسوں گھنٹہ ہوتی رہتی ہے۔یہ آر ٹی جی ایس سے بھی ہوتی ہے۔(جلد ہی آپریشن شروع ہوا ہے)، یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ادائیگی نظاموں کی (اے ای پی ایس، آئی ایم پی ایس، این ای ٹی سی، این ایف ایس، او پی، یو پی آئی وغیرہ) سیٹلمنٹ فائلوں کی ریزروبینک کو پوسٹنگ سال کے سبھی دنوں میں کرنے کی اجازت دی جائے۔یہ قدم سیٹلمنٹ کے حجم کو اور خطرات کو کم کردے گا اور ممبر بینکوں کو فنڈس کا بہتر مینجمنٹ کرنے کے قابل بنادے گا۔یہ کل ملا کر پیمنٹس ایکو سسٹم کی کارکردگی کو بھی بڑھائے گا۔اس سے متعلق ہدایات جلد ہی جاری کردی جائیں گی۔

18: بغیر رابطہ کے (کانٹیکٹ لیس) کارڈ سے لین دین اور ریکرنگ ٹرانزیکشنس (بار بار لین دین) کے لئے کارڈس پر ای۔مینڈیٹس، لمٹ میں توسیع:

کارڈس پر (یو پی آئی پر) بغیر چھوڑے کارڈ لین دین اور ای۔مینڈیٹس کا استعمال عام طور سے صارف (کسٹمر) کو آسانی فراہم کرنا ریکرنگ ٹرانزیکشنس کے لئے اور تکنیک کے استعمال کو بڑھانے میں مدد ہے۔یہ محفوظ طریقہ ہے، خاص اس طور سے موجودہ مہلک وبا کے دور میں پیمنٹ کرنے کے لئے۔کارڈس پر کانٹیکٹ لیس خصوصیات کو ناقابل استعمال کرنے پر موجودہ ہدایات، کسٹمرس کو اپنے کارڈس پر لمٹ کو کنٹرول کرنے کا اختیار دیتی ہیں اور اس کا استعمال کرنے والوں کو محفوظ بھی بناتی ہیں۔مزید، ڈیجیٹل پیمنٹس کے عمل کو محفوظ طریقے سے کرنے کا پابند بناتی ہے، اب

یہ تجویز کی جاتی ہے کہ یوزر (مستعمل) کے مرضی کے مطابق کارڈ ٹرانزیکشن (کانٹیکٹ لیس) بغیر چھوئے کی لمٹ میں اضافہ کر دیا جائے اور ریکرنگ ٹرانزیکشنس کے لئے ای۔مینڈیٹس (ریکار کے ذریعہ) اور یو پی آئی کے ذریعہ یہ لمٹ یکم/جنوری 2021 سے روپیہ -/2000 سے بڑھا کر روپانچ ہزار (-/Rs.5000) کی جاتی ہے۔اس کے متعلق ہدایات الگ سے جاری کی جائیں گی۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز: 721/2020-2021